انیسویں رمضان کی رات

<"xml encoding="UTF-8?>

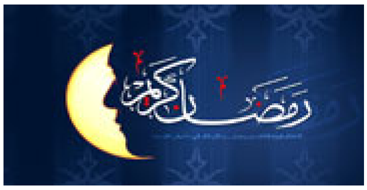

انیسویں کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزارمہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔ اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے وہ اسی رات پروردگار کے حکم سے فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔

یہ ملائکہ امام العصر (عج)کی خدمت میںحاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرتعلیہ‌السلام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں ۔

اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ ۔

اعمال مشترکہ وہ ہیں جو تینوں شب قدر میں بجالائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو ہر ایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اعمال مشترکہ شب ہای قدر

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں:

(۱)غسل کرنا اور علامہ مجلسی کافرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۲)دورکعت نماز بجا لائے جس کی ہررکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورئہ توحید پڑھے ، بعد ازنماز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُاللّٰہ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہو گا کہ حق تعالی اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کردے گا۔

(۳)قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ بِکِتابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیهِ وَفِیهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوںتیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے

وَأَسْماؤُکَ الْحُسْنیٰ وَمَا یُخافُ وَیُرْجیٰ أَنْ تَجْعَلَنِی مِنْ عُتَقائِکَ مِنَ النّارِ

اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف وامید دلاتاہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تونے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے

(۴)قرآن پاک کو اپنے سرپر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ

اے معبود!اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تونے اس کے ساتھ بھیجا اوران مومنین کے واسطے جن کی تونے اس میں مدح کی ہے

وَبِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلاَ أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ بعد میدس مرتبہبِکَ یَا اللّٰه اور دس مرتبہ

اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر اے اللّٰہ تیرا واسطہ،

بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہبِعَلِیّ ٍ دس مرتبہبِفاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ

محمدصلی‌اللہعلیہ‌وآلہ‌وسلم کاواسطہ، علیعلیہ‌السلام کا واسطہ فاطمہعلیہ‌السلام کا واسطہ حسنعلیہ‌السلام کاواسطہ، حسینعلیہ‌السلام کا واسطہ

بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہبِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہبِمُوسَیٰ

علی بن الحسینعلیہ‌السلام کا واسطہ، محمد بن علیعلیہ‌السلام کا واسطہ جعفرعلیہ‌السلام بن محمدعلیہ‌السلام کا واسطہ موسیعلیہ‌السلام

بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہبِعَلِیِّ بْنِ مُوسی دس مرتبہبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہبِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

بن جعفرعلیہ‌السلام کا واسطہ علیعلیہ‌السلام بن موسیعلیہ‌السلام کا واسطہ محمد بن علیعلیہ‌السلام کاواسطہ علیعلیہ‌السلام بن محمدعلیہ‌السلام کاواسطہ

دس مرتبہبِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہبِالْحُجَّةِ کہو پھر اپنی حاجات طلب کرو

حسن بن علیعلیہ‌السلام کا واسطہ حجت القائمعلیہ‌السلام کا واسطہ

(۵)امام حسین -کی زیارت پڑھے ، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دئیے جو زیارت امام حسین- کے لیے آیا ہے۔

(۶)شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے ،روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معا ف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریائوں کے پانی جتنے ہوں۔

(۷)سورکعت نماز بجا لائے جسکی بہت زیادہ فضیلت ہے اس کی ہررکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورئہ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

(۸)شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَمْسَیْتُ لَکَ عَبْداً داخِراً لاَ أَمْلِکُ لِنَفْسِی نَفْعاً وَلا ضَرّاً وَلا

اے معبود: بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اورنہ نقصان کا اور نہ

برائی

أَصْرِفُ عَنْها سُوءً، أَشْهَدُ بِذلِکَ عَلَى نَفْسِی، وَأَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِی، وَقِلَّةِ

کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتاہوں اپنی کمزوری بے چارگی اور

حِيلَتِی، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَ نْجِزْ لِی مَا وَعَدْتَنِی وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ

بے بسی کا پس محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِناتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِی هذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَتْمِمْ عَلَىَّ مَا آتَيْتَنِی فَ إِنِّی عَبْدُکَ الْمِسکِينُ

ومومنات کے لیے جو تونے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطائ ورحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس،

الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمَهِينُ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْنِی ناسِياً لِذِکْرِکَ فِيما أَوْلَيْتَنِی

ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطائوں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے احسانات

وَلا غافِلاً لإِحْسانِکَ فِيما أَعْطَيْتَنِی، وَلاَ آيِساً مِنْ إجابَتِکَ وَ إنْ أَبْطَأَتْ عَنِّی فِی

سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبولِ دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں

سَرَّائَ أَوْ ضَرَّائَ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخائٍ أَوْ عافِيَةٍ أَوْ بَلائٍ أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْمائَ إنَّکَ سَمِیعُ الدُّعائِ

خوشی وغم میں یا سختی وآسودگی میں یا آسانی وتنگی میں یامحرومی ونعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین -اس دعا کو تینوں شب قدر میں قیام وقعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسیرحمه‌الله فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے ، اپنے والدین، اقربائ اور زندہ ومردہ مومنین کی دنیا وآخرت کے لیے دعا مانگے ۔ نیز جس قدر ممکن ہومحمدوآل محمد ٪پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو چکی ہے ۔ایک اور روایت میںآیاہے کہ کسی نے رسول اللہ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت وعافیت مانگو۔

اعمال مخصوص لیالی قدر

اعمال مخصوصہ :

جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں ،

انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(١)سومرتبہ کہے:اَسْتَغْفِرُاللّٰہ رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (٢)سومرتبہ کہے:اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِالْمُوْمِنِیْنَ

بخشش چاہتاہوں اللہ سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود: لعنت فرما امیرالمومنینعلیه‌السلام کے

قاتلین پر

(۳) مشہور دعا:یَاذَاالَّذِیْ کَاْنَ پڑھے: جو اعمال رمضان کی چوتھی قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔

اے وہ جو موجود تھا

(۴) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِیما تَفْرُقُ مِنَ

اے معبود! جن امور کا تو لیلة القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں

الْاَمْرِ الْحَکِیمِ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضائِ الَّذِی لاَ یُرَدُّ وَلاَ یُبَدَّلُ أَنْ تَکْتُبَنِی

امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضائ وقدر معین کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے

مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِ حَجُّھُمُ، الْمَشْکُورِ سَعْیُھُمُ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُھُمُ

کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف

الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِیلَ عُمْرِی، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ

جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز

فِی رِزْقِی، وَتَفْعَلَ بِی کَذا وَکَذا ۔ کذاو کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے

اور میرے رزق کو وسیع قرار دے ۔

اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہ ذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجا لائے۔

(١)غسل ۔

(٢) شب بیداری۔

(٣) زیارت امام حسین -۔

(۴) سورئہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورئہ توحید والی نماز۔

(۵) قرآن کو سر پر رکھنا۔

(۶) سورکعت نماز۔

(۷) دعائ جوشن کبیر وغیرہ۔

روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تئیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دوراتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق -سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قد ر کونسی رات ہے ؟آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا ۔ فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوقرحمہاللہ نے فرمایا کہ علمائ امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تئیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کر دے، ان دعائوں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق -سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِجَلالِ وَجْهِکَ الْکَرِیمِ أَنْ یَنْقَضِی عَنِّی شَهْرُ رَمَضانَ أَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

لَیْلَتِی هذِهِ وَلَکَ قِبَلِی ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِی عَلَیْهِ

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلدالامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفرصادق -رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض ونوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضیٰ مِنْ شَهْرِ رَمَضانَ وَاغْفِرْ لَنا تَقْصِیرَنا فِیهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا

اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے

پوراپورا

مَقْبُولاً، وَلاَ تُؤاخِذْنا بِ إسْرافِنا عَلَى أَنْفُسِنا، وَاجْعَلْنا مِنَ الْمَرْحُومِينَ وَلاَ تَجْعَلْنا

قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکاہے اور

مِنَ الْمَحْرُومِينَ

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایاکہ جو شخص اس دعا کو پڑھے توحق تعالیٰ رمضان کے گذ شتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔سید ابن طاوس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق -رمضان کے آخری عشرے کی ہررات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إنَّکَ قُلْتَ فِی کِتابِکَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضانَ الَّذِی أُنْزِلَ فِیهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن کریم نازل کیاگیا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے

وَبَیِّناتٍ مِنَ الْهُدىٰ وَالْفُرْقانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضانَ بِما أَ نْزَلْتَ فِیهِ مِنَ

اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق وباطل کا امتیاز ہے پس تونے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی اس میں قران کریم

الْقُرْآنِ وَخَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَها خَيْراً مِنْ أَ لْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهذِهِ أَيَّامُ

کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیااور اس رات کو ہزارمہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک

شَهْرِ رَمَضانَ قَدِ انْقَضَتْ، وَلَيالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ يَا إِلهِى مِنْهُ إِلى مَا

کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیںاے میرے اللہ ان گزرے شب وروز میں میری جو

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّی وَأَحْصىٰ لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، فَأَسْأَلُکَ بِما سَأَلَکَ

حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے
سوال کرتا ہوں

بِهِ مَلائِکَتُکَ الْمُقَرَّبُونَ، وَأَ نْبِياؤُکَ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبادُکَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّیَ

جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہو ئے انبیائ اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ
محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُکَّ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ وَأَنْ

پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ

تَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِعَفْوِکَ وَکَرَمِکَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِی، وَتَسْتَجِيبَ دُعائِی وَتَمُنَّ عَلَیَّ

مجھ پر اپنے درگذر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کوقبولیت ،بخشش اور مجھ پر احسان کرتے

بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيامَةِ إِلهِى وَأَعُوذُ بِوَجْهِکَ

ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات

الْكَرِيمِ وَبِجَلالِکَ الْعَظِيمِ أَنْ تَنْقَضِىَ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضانَ وَلَيالِيهِ وَلَکَ قِبَلِى تَبِعَةٌ

کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

أَوْ ذَ نبٌ تُؤاخِذُنِى بِهِ، أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّها مِنِّى لَمْ تَغْفِرْها لِي، سَيِّدِى

جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے یاکوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو میرے مالک

سَيِّدِى سَيِّدِى، أَسْأَلُکَ يَا لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ إِذْ لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّى

میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس مہینے میں مجھ سے

فِى هذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّى رِضىً، وَ إِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّى فَمِنَ الأَنَ فَارْضَ

راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میںاضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب

عَنِّی یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ، یَا اللهُ یَا أَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی

لَهُ کُفُواً أَحَدٌاور یہ بہت زیادہ کهے :یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیدِ لِداوُدَ عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ یَا کاشِفَ الضُّرِّ

اس کا ہمسر ہے اے حضرت دائود - کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوب - کے

وَالْکُرَبِ الْعِظامِ عَنْ أَ یُّوبَ أَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ یَعْقُوبَ أَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ یُوسُفَ

دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوب - کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف

صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَما أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِمْ أَجْمَعِینَ وَافْعَلْ

- کا رنج مٹا دینے والے محمدصلیﷲعلیہوآلہوسلم اور آل محمدصلیﷲعلیہوآلہوسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور

بِی مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَلاَ تَفْعَلْ بِی مَا أَنَا أَهْلُهُ

میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ ومصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات پڑھے :

یَا مُو لِجَ اللَّیْلِ فِی النَّھارِ، وَمُو لِجَ النَّھارِ فِی اللَّیْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ،

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے

وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ، یَا رازِقَ مَنْ یَشاءُ بِغَیْرِ حِسابٍ، یَا اللہ یَا رَحْمٰنُ، یَا

اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمن ،اے

اللہ یَا رَحِیمُ یَا اللہ یَا اللہ یَا اللہ لَکَ الْاَسْماءُ الْحُسْنیٰ، وَالْاَمْثالُ الْعُلْیا وَالْکِبْرِیاءُ

اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں

وَالأَلاءُ، أَسْأَ لُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی ھذِہِ

اور مہربانیاں میں تجھ سے سؤال کرتا ہوں کہ محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرانام نیکوکاروں

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدائِ، وَرُوحِی مَعَ الشُّھَدائِ، وَ إحْسانِی فِی عِلِّیِّینَ، وَ إساَئَتِی

میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے،

مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِی یَقِیناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِی، وَ إیماناً یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّی،

میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِیَنِی بِما قَسَمْتَ لِی، وَآتِنا فِی الدُّنْیا حَسَنَةً، وَفِی الأَخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنا

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں

عَذابَ النَّارِ الْحَرِیقِ وَارْزُقْنِی فِیها ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ إلَیْکَ

جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں

وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْفِیقَ لِما وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ اَلسَّلاَمُ

اورتیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور آل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو دی ہے سلام ہو آنحضرتصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر اور ان کی آلعلیہ‌السلام پر

بائیسویں شب کی دعا: یَا سالِخَ النَّهارِ مِنَ اللَّیْلِ فَ إذا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَمُجْرِیَ الشَّمْسِ

اے وہ جودن کو رات پر سے کھینچ لے جاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور اپنے اندازے سے سورج کو

لِمُسْتَقَرِّها بِتَقْدِيرِکَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنازِلَ حَتّى عادَ کَالْعُرْجُونِ

اسکے راستے پر چلاتا ہے اے زبردست اور اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ

الْقَدِيمِ، يَا نُورَ کُلِّ نُورٍ، وَمُنْتَهىٰ کُلِّ رَغْبَةٍ، وَوَ لِيَّ کُلِّ نِعْمَةٍ، يَا اللّٰه يَا رَحْمٰنُ، يَا

جاتا ہے، اے ہر شی کی نورانیت کا نور، اے ہر چاہت کے مرکز ومحور اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ، اے رحمن، اے

اللّٰه يَا قُدُّوسُ، يَا أَحَدُ يَا واحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللّٰه يَا اللّٰه يَا اللّٰه لَکَ الْاَسْماءُ الْحُسْنى

اللہ، اے پاکیزہ، اے یکتا، اے یگانہ ،اے تنہا ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے اچھے نام ہیں

وَالْاَمْثالُ الْعُلْيا وَالْکِبْرِياءُ وَالأَلاءُ، أَسْأَ لُکَ أَنْ تُصَلِّىَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ

اور بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کے اہلبیت‌علیہ‌السلام پر رحمت نازل

تَجْعَلَ اسْمِى فِى هذِهِ اللَّيْلَةِ فِى السُّعَداءِ وَرُوحِى مَعَ الشُّهَداءِ وَ إِحْسانِى فِى

فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں لکھ دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کومقام علیین

عِلِّيِّينَ وَ إساۂَتِی مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِی يَقِيناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِی وَ إيماناً يُذْهِبُ الشَّکَّ

میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جومیرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو

عَنِّی، وَتُرْضِيَنِی بِما قَسَمْتَ لِی، وَآتِنا فِی الدُّنْيا حَسَنَةً، وَفِی الأَخِرَةِ حَسَنَةً،

مجھ سے دور کردے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا

وَقِنا عَذابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِی فِيها ذِكْرَکَ وَشُكْرَکَ، وَالرَّغْبَةَ

کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لائوں تیری طرف توجہ

إلَيْکَ، وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِما وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ

رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمدصلیاللہعلیہوآلہوسلم وآل محمدصلیاللہعلیہوآلہوسلم کو دی ان سب پر سلام ہو

رمضان کی تیئسویں شب کی دعا یہ ھے :يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجاعِلَها خَيْراً مِنْ أَ لْفِ شَهْرٍ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات اور

وَرَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهارِ وَالْجِبالِ وَالْبِحارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَ نْوارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمائِ

دن کے رب اے پہاڑوں اور دریائوں، تاریکیوں اور روشنیوں و زمین اور آسمان کے رب اے

یَا بارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ، یَا اللہ یَا رَحْمٰنُ یَا اللہ یَا قَیُّومُ یَا اللہ

پیدا کرنے والے ،اے صورتگر، اے محبت والے، اے احسان والے، اے اللہ، اے رحمن ،اے اللہ، اے نگہبان ،اے اللہ

یَا بَدِیعُ، یَا اللہ یَا اللہ یَا اللّهُ، لَکَ الْاَسْمائُ الْحُسْنیٰ، وَالْاَمْثالُ الْعُلْیا، وَالْکِبْرِیایُٔ

اے پیدا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلندترین نمونے،اور بڑائیاں اور مہربانیاں

وَالأَلائُ، أَسْأَ لُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی هذِهِ

تیرے لیے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدائِ، وَرُوحِی مَعَ الشُّهَدائِ، وَ إِحْسانِی فِی عِلِّیِّینَ، وَ إِسائَتِی

نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی

مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِی یَقِیناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِی وَ إیماناً یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّی وَتُرْضِیَنِی

کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے

بِما قَسَمْتَ لِی، وَآتِنا فِی الدُّنْیا حَسَنَةً، وَفِی الأَخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنا عَذابَ

راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے، آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِیقِ، وَارْزُقْنِی فِیها ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ إلَیْکَ وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْبَةَ

آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لائوں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف

وَالتَّوْفِیقَ لِما وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ اَلسَّلاَمُ

پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو دی کہ ان سب پر سلام ہو۔

محمد بن عیسٰی نے اپنی سند کے ساتھ صالحین سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تئیسویں رمضان کی رات اس دعا کو قیام و قعود اور رکوع وسجود میں نیز ہر حال میں بار بارپڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب

بھی یہ دعا یادآئے تو پڑھتا رہے پس حق تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے اور حضرت نبی اکرم پردرود وسلام بھیجنے کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّکَ فلان بن فلاناورفلان بن فلان کی بجائے کھے : الْحُجَّةِ بنِ الْحَسَنِ

اے معبود ! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائمعلیہ‌السلام بن حسنعلیہ‌السلام کا

صَلَواتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَی آبائِہِ فِی ھذِہِ السَّاعَةِ وَفی کُلِّ ساعَةٍ وَلِیّاً وَحافِظاً وَقائِداً

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر اس لمحہ میںاور ہر آنے والے لمحہ میں، ان کا مددگاربن جا نگہبان پیشوا،

وَناصِراً وَدَلِیلاً وَعَیْناً حَتَّی تُسْکِنَہُ أَرْضَکَ طَوْعاً وَتُمَتِّعَہُ فِیھا طَوِیلاًپھر یہ کھے :

حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے

یَا مُدَبِّرَ الْاُمُورِ، یَا باعِثَ مَنْ فِی الْقُبُورِ، یَا مُجْرِیَ الْبُحُورِ، یَا مُلَیِّنَ الحَدِیدِ

اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریائوں کو رواں کرنے والے، اے دائودعلیہ‌السلام کے لیے

لِداوُدَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلَ مُحَمَّدٍ وَافْعَلَ بِی کَذا وَکَذاان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں

لوہے کو موم بنانے والے، محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پررحمت نازل فرما اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ میرے لیے ایسے ایسے کر دے

طلب کرے : اَللَّیْلَةُ اَللَّیْلَةُاپنے ہاتھ بلند کرے اور کھے : یَا مُدَبِّرَ الأمُورِ

اسی رات اسی رات اے کاموں کو منظم کرنے والے ۔

اس دعا کو حالت رکوع سجود، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے علاوہ از ایاس دعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے:

چوبیسویں شب کی دعا: یَا فالِقَ الْاِصْباحِ وَجاعِلَ اللَّیْلِ سَکَناً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْباناً، یَا

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے، والے اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے

عَزِیزُ یَا عَلِیمُ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعامِ وَالْجَلالِ

زبردست، اے دانا، اے احسان ونعمت والے ، اے قوت وحرکت کے مالک، اے مہربانی وعطا کرنے والے، اے جلالت

وَالْاِکْرامِ، یَا اللّٰه یَا رَحْمنُ یَا اللّٰه یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اللّٰه یَا ظاهِرُ یَا باطِنُ، یَا حَیُّ لاَ

اور بزرگی والے ، اے اللّٰه ،اے رحمن، اے اللّٰه، اے تنہا ، اے یکتا، اے اللّٰه، اے ظاہر اے باطن ،اے زندہ ، کہ

إلهَ إلاَّ أ نْتَ لَکَ الْاَسْمائُ الْحُسْنی، وَالْاَمْثالُ الْعُلْیا، وَالْکِبْرِیائُ وَالْأَلائُ، أَسْأَ لُکَ

صرف تو ہی معبود ہے تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے

أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی هذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدائِ

کہ محمدصلی‌اللهعلیہوآلہوسلم و آل محمدصلی‌اللهعلیہوآلہوسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر

وَرُوحِی مَعَ الشُّهَدائِ، وَ إحْسانِی فِی عِلِّیِّینَ، وَ إسائَتِی مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِی

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے

یَقِیناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِی، وَ إیماناً یَذْهَبُ بِالشَّکِّ عَنِّی، وَرِضیً بِما قَسَمْتَ لِی، وَآتِنا

وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے

فِی الدُّنْیا حَسَنَةً، وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنا عَذابَ النَّارِ الْحَرِیقِ، وَارْزُقْنِی فِیها

اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں

ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ إلَیْکَ وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیقَ لِما وَفَّقْتَ لَهُ

مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لائوں، تیری طرف توجہ رکھوں،تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق

مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

دے جس کی توفیق تو نے محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو دی کہ تیری رحمت ہو آنحضرتصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی ساری آل‌علیہ‌السلام پر۔

پچیسویں شب کی دعا:یَا جاعِلَ اللَّیْلِ لِباساً وَالنَّھارِ مَعاشاً، وَالْاَرْضِ مِھاداً، وَالْجِبالِ

اے رات کو بنانے والے پردہ اور دن کو وقت کاروبار، زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں

أَوْتاداً یَا اللہ یَا قاھِرُ، یَا اللہ یَا جَبّارُ، یَا اللہ یَا سَمِیعُ، یَا اللہ یَا قَرِیبُ، یَا اللہ یَا

کو میخیں اے اللہ ،اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے اللہ، اے نزدیک تر، اے اللہ، اے

مُجِیبُ، یَا اللہ یَا اللہ یَا اللّہُ، لَکَ الْاَسْماءُ الْحُسْنی ، وَالْاَمْثالُ الْعُلْیا، وَالْکِبْرِیاءُ

قبول کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَالْاَلاءُ، أَسْأَ لُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی ھذِہِ

اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدائِ وَرُوحِی مَعَ الشُّهَدائِ وَ إحْسانِی فِی عِلِّیِّینَ وَ إسائَتِی مَغْفُورَةً

میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے

وَأَنْ تَهَبَ لِی یَقِیناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِی، وَ إیماناً یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّی، وَرِضیً بِما

اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ

قَسَمْتَ لِی وَآتِنا فِی الدُّنْیا حَسَنَةً وَفِی الأَخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنا عَذابَ النَّارِ الْحَرِیقِ

تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

وَارْزُقْنِی فِیها ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ إلَیْکَ وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیقَ

اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لائوں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے

لِما وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ اَلسَّلاَمُ

اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدصلىاللهعليهوآلهوسلم وآل محمد کودی کہ تیری رحمت ہو آنحضرتصلىاللهعليهوآلهوسلم اور ان کی ساری آلعليهالسلام پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعائ:یَا جاعِلَ اللَّیْلِ وَالنَّھارِ آیَتَیْنِ، یَا مَنْ مَحا آیَةَ اللَّیْلِ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانیوالے ،اے رات کی نشانی کو تاریک

وَجَعَلَ آیَةَ النَّھارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْهُ وَرِضْواناً یَا مُفَصِّلَ کُلِّ شَیْئٍ تَفْصِیلاً

اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کو تلاش کریں اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر کرنے والے

یَا مَاجِدُ یَا وَھَّابُ یَا اللهُ یَا جَوادُ، یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ، لَکَ الْاَسْمائُ الْحُسْنی،

اے شان والے، اے بہت دینے والے،اے اللہ ، اے عطا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ ،اے اللہ، تیرے لیے اچھے اچھے نام،

وَالْاَمْثالُ الْعُلْیا، وَالْکِبْرِیائُ وَالْاَلائُ، أَسْأَ لُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،

بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی ھذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدائِ، وَرُوحِی مَعَ الشُّھَدائِ، وَ إحْسانِی

اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

فِی عِلِّیِّینَ وَ إسائَتِی مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِی یَقِیناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِی، وَ إیماناً یُذْهِبُ

علیین میں پہنچا اور برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے یقین دے جومیرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے

الشَّکَّ عَنِّی وَتُرْضِیَنِی بِما قَسَمْتَ لِی، وَآتِنا فِی الدُّنْیا حَسَنَةً، وَفِی الأَخِرَةِ

جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین

حَسَنَةً، وَقِنا عَذابَ النّارِ الْحَرِیقِ، وَارْزُقْنِی فِیها ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ

اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لائوں تیری

إلَیْکَ وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیقَ لِما وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی

طرف توجہ لگائے رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو دی کہ خدا

اللّٰه عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

آنحضرتصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی آل پر رحمت کرے

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعائ:

يَا مادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ ساكِناً وَجَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرادیتا تو نے سورج

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلاً ثُمَّ قَبَضْتَهُ إلَيْکَ قَبْضاً يَسِيراً، يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِياءِ

کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا اور پھر اسے قابو میں کیا، تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت وعطا والے اور بڑائیوں

وَ الأَلاءِ لاَ إلهَ إلاَّ أَ نْتَ عالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، لاَ إلهَ إلاَّ

اور نعمتوںوالے تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ ظاہر و باطن باتوں کا جاننے والا،بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے تیرے سوائ کوئی

أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

معبود نہیں اے پاک ترین، اے سلامتی والے، اے امن دینے والے، اے نگہدار، اے زبردست ،اے غلبہ والے، اے بڑائی

يَا اللّٰهُ يَا خالِقُ يَا بارِئُ يَا مُصَوِّرُ، يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ، لَکَ الْاَسْماءُ

والے، اے اللّٰہ، اے خلق کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے صورت بنانے والے، اے اللّٰہ، اے اللّٰہ، اے اللّٰہ، تیرے

الْحُسْنىٰ وَالْاَمْثالُ الْعُلْیا، وَالْکِبْرِیائُ وَالأَلائُ، أَسْأَ لُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ

لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل

مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی هذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدائِ، وَرُوحِی مَعَ الشُّهَدائِ،

محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر اورمیری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے،

وَ إِحْسانِی فِی عِلِّیِّینَ، وَ إِسائَتِی مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِی یَقِیناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِی،

میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے

وَ إِیماناً یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّی، وَتُرْضِیَنِی بِما قَسَمْتَ لِی، وَآتِنا فِی الدُّنْیا حَسَنَةً،

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے

وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنا عَذابَ النَّارِ الْحَرِیقِ، وَارْزُقْنِی فِیها ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ

آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْکَ وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِما وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی

شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جسکی توفیق تو نے محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم

اللّٰہ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کو دی کہ خدا کی رحمت ہو آنحضرت اور ان کی آل‌علیہ‌السلام پر